الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

لازمت کرنا چاہتی لڑکیی کن منگیی تر

نیی ں مانتا

ن تین برسوں میں میر اور منگیتر کے مابین
س غالب توبت ی چھوٹی س باتیں یں ، لیکن
ں جھگڑار تا و شادی کے بعد میری ملازمت

شادی کے بعد بغیر کسی ضرورت کے صرف ملازمت کی
کا ملازمت کرنا حرام ؟

لحمد لل

ی کرنا چاہیں گے کے تین برس س اس کی منگنی
گیتر کے ساتھ اٹھتی بیٹھتی اور بات چیت بھی
و اس س خلوت بھی کرتی و

بعد ملازمت کے بار میں اپنی منگیتر س
ں وتار تا
کی کے جن کی منگنی وچکی وشادی س قبل ی
و
ومنی کے لیے بھی نکل جاتی یں ، اس میں کوئي شک
کرنی والی مرد کو منگنی کے وقت اپنی منگیتر
اس س زیاد کسی چیز کی اجازت نی یں
حرام کیونکہ صرف منگنی کی حالت میں ابھی
تک
کن شریعت نی صرف اس کے لیے لڑکی دیکھنا بھی اس
لیے
و منگنی کا عزم کرسکے
قد نکاح وچکا و اور رخصتی نی وئي و پر بھی
نگیتر
یں ، اگر تو نکاح وچکا و اور صرف رخصتی
باقی
آپ دونوں خاوند اور بیوی اور آپ کے خاوند
کو آپ
کرنا جائز ، لیکن اگر آپ دونوں کا عقد نکاح

محدود تو پھر آپ کی ملاقاتیں حرام ہ
کی طبیعت کے مناسب کام تو یہی کہ و اپن
روریات سے نبرد آزما ہو، خاوند اور جب اللہ
ریات پوری کرنا ان کا خیال رکھ ، یہ کام بہت
عظیم
ن اور معمولی نہیں
ی ملازمت اور کام کرنے کا تو اصل بات تو یہ ہی
رنے ہی اسے زیب دیتا ، لیکن اگر اسے ایسا
سے ایسا کام کرنے کی اجازت جو اس کی طبیعت
کے مناست
ی شرط یہ کہ شریعت اسلامیہ کا التزام کرنا
ی حفاظت، اور غیر محرم مردوں سے اختلاط اور میل
ا وغیرہ شامل
رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:
زمت کرنے کے لیے مردوں کے میدان میں نکلنا
ن سے خلوت کا باعث بنے گا جو کہ حرام اور مذموم
جس کے نتائج بھی خطرناک، اس کا پھل بھی
بہت ہی
م بہت ہی برا ہوگا
عی نصوص کہ بھی متصادم جس میں عورت کو گھر
میں
ا حکم دیا گیا جس پر اللہ تعالی نے اس کی
میل جول اور اختلاط سے بھی دور اور بچنے کی

طرف دیکھنے پر صریح اور صحیح دلائل ملتے ہیں
اور پھر
نچنے کے وسائل کی تحریم پر بھی بہت ہی محکم
ور پختہ
بھی شامل جو ایسے کام کی طرف لے جاتا جس
ا انجام
اچھا نہیں
تعالی کا یہ بھی فرمان :
م جاہلیت کی زمانے کی طرح اپنے بناؤ سنگار
ورزکا ادا کرتی رہو، اللہ تعالی اور اس
عت کرتی رہو، اللہ تعالی تو یہی چاہتا کہ ا
والیو! تم سب ہو (ہر قسم کی) گندگی کو دور کرد

یں خوب پاک کرد
رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جو احادیث پڑھی
لہ تعالی مہربانی کرنے والا خبردار }
الاحزاب (33)
قام پر کچھ اس طرح فرمایا:
یویوں اورصاحبزادیوں سے اورمسلمانوں کی
ی چادریں لٹکا لیا کریں، اس سے بہت جلد ان کی
ائیں گی، اور اللہ تعالی بخشنے والا مہربان
} الاحزاب (59)
جل جلالہ کا فرمان کچھ اس طرح ہے:
نی نگاہیں نیچی رکھیں اوراپنی شرمگاہوں کی
ورپاکی کا باعث یقینا اللہ تعالی جوکچھ
ن عورتوں سے کہ دیجئے کہ وہ اپنی نگاہیں
کی حفاظت کریں اوراپنی عصمت میں فرق نہ آنے
دیں،
ر، اوراپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں
ے کہ سامنے ظاہر کریں سوائے اپنے خاوندوں
لڑکوں کے یا اپنے خاوند کے لڑکوں کے یا
ے کہ } النور (31)
راحادیث صریحا اس پر دلالت کرتی ہیں کہ عورتوں
سے بچنا واجب، جو کہ فساد اورخاندانوں
بگاڑ کا باعث بنے گا
ں عورت کی حالت کی دیکھتے ہیں تو عورت کو اس کے
گھر
ذلیل اوررسوا پاتے ہیں اس لیے کہ اس نے اپنے
یار کیا جو اس کے شایان شان اورلائق نہ تھا

پی ممالک میں بھی عقلمند اوردانشوروں نے یہ
کہنا
ں کہ عورت کو اس کی طبعی اورفطری حالت پر واپس
فرمایا اوراس کو جسمانی اورعقلی طور پر کو
چھ بہت ہی وقت گزرنے کے بعد وہ
یس اوراورگھریلو کام کاج اوراسی طرح و کام
ساتھ مل کر کام کرنے سے مستغنی کردیتے ہیں

و مواقف الثابتۃ، الرد نمبر (22)
مین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

محدود جو عورتوں کے ساتھ ہی خاص ہوں مثلا
لڑکیوں
فتری کام ویا پھر فنی، اور یہ اپنے گھر میں
لائی کڑھائي وغیرہ کا کام کر
د کام میں جائے اور وہاں ملازمت کرے تو ایسا
وں سے میل جول اور اختلاط ہوگا جو کہ عظیم فتنہ
اس کا علم ہونا بھی ضروری ہے کہ نبی صلی اللہ
ا ہے فرمان ثابت :
الا فتنہ عورتوں کا ہوگا، اور بنی اسرائیل
توں کا ہی فتنہ تھا)
روالوں کو فتنہ والی جگہوں اور اس کے اسباب
دور اور بچا کر رکھے
ی المرأۃ المسلمۃ (2/981)
ت ہیں کہ وہ مندرجہ ذیل نمبروں کے سوالات کے
اس کے علم وبصیرت میں اضافہ ہو، (
6666 ور(
1200 سوال نمبر(
22397)
اللہ اعلم